قرض سے چھٹکارہ

ملک التحریر علامہ مولانا محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

ادائیگی قرض

☆ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یہ دُعا تعلیم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اگر تجھ پر پہاڑ جتنا قرض ہو تو وہ بھی ادا ہو جائے: ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۚ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ (ال عمران/۲۶) یوں عرض کرو۔ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت عطا کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

اس دُعا کو روزانہ بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ لیا کریں ان شآءاللہ اُس کا قرض ادا ہوجائے گا رزق کی تنگی دور ہوجائے گی۔

☆ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمَنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الْخَیْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِیْھُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاکَ اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں کی دُعا قبول کرنے والے اور مہربان! تو مجھ پر رحم فرماتا ہے پس مجھے ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے بے نیاز کردے۔

اس دُعا کو نماز جمعہ کے بعد (۷۰) مرتبہ پڑھیں، اول وآخر درود شریف تین تین بار۔

ادائے قرض کی مجرب دُعا :

اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہوجائے تو ہر نماز کے بعد (۱۱) مرتبہ اور صبح وشام (۱۰۰) مرتبہ یہ دُعا پڑھے، اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے صرف اپنے حلال کے ساتھ کفایت کرا اور اپنے خاص فضل سے دوسروں کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

یہی وہ دُعا ہے جس کے بارے میں سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اس کے پڑھنے سے اگر بڑے پہاڑ برابر بھی قرض رہے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ادا کردے گا۔ (مشکوٰۃ)

فراخی اور ادائے قرض کے لئے ہر نماز کے بعد سورۂ مزمل ایک مرتبہ اس کے بعد یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ھَیِّئْ لَنَا سَبَبًا لَانَسْتَطِیْعُ لَهٗ

طَلَبًا وَيَا مُفَتِحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَبْوَابَ مَغْفِرَتِكَ وَاَبْوَابَ عِنَايَتِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کشادگی رزق برائے ادائیگی قرض:

ایسا مقروض جس کے پاس ادائیگی قرض کے لئے رقم نہ ہو اور لینے والے بہت تنگ کرتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ بعد نمازِ جمعہ چند افراد اکھٹے کرے۔ اگر گھر والے ہوں تو زیادہ مناسب ہے اور پہلے گیارہ مرتبہ استغفار پڑھیں اسکے بعد **یاوھاب یارزاق** ۴۱۷۰۰ مرتبہ پڑھیں اس طرح تین جمعے تک یہ عمل کریں۔ اس کے بعد اگلے روز سے مقروض کو چاہیے کہ اس وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ۴۱ دن تک پڑھتا رہے۔ اس کے بعد تین دن یہ وظیفہ نہ پڑھے اس میں استغفار ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تین دن کے بعد پھر پہلے وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا' اگر کوئی صورت پیدا نہ ہو تو اسی عمل کو دوبارہ کرے ان شاء اللہ پروردگار ایسی جگہ سے مالی مدد فرمائے گا کہ وہ سوچ بھی نہ سکتا ہوگا۔

☆ یہ عمل حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے ایک عزیز دوست آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں قرض دار ہوں کہ آپ مجھے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سکھا دیں تا کہ میں اس کے ذریعہ سے دُعا مانگوں اور میرا فرضہ ادا ہو جائے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اسم اعظم سیکھنا چاہتے ہو تو باوضو یہ دُعا پڑھو:
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۚ اَنْتَ اَللّٰهُ ۚ اَنْتَ اَللّٰهُ ۚ بَلٰى وَاللّٰهِ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللّٰه ۚ اَللّٰهُ وَاللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَارْزُقْنِيْ بَعْدَ الدَّيْنِ ۚ ان کلمات کو سیکھ کر وہ چلے گئے جب صبح ہوئی تو انہوں نے اپنے سامنے درہموں سے بھری ہوئی تھیلیاں پڑی ہوئی دیکھیں' تھیلیوں کے منہ کے اُوپر لکھا ہوا تھا اگر تو اس سے زیادہ مانگتا تو وہ بھی دیتے' تو نے جنت کیوں نہیں مانگی۔ یہ دیکھ کر وہ بزرگ فوراً حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ عرض کیا' چنانچہ آپ اُن کے ساتھ اُن کے گھر تشریف لے گئے اور ان درہموں سے بھری ہوئی تھیلیوں کو دیکھا' ان تھیلیوں میں ایک لاکھ درہم موجود تھے وہ بزرگ اب افسوس

کرنے لگے کہ میں نے اس دُعا کے وسیلہ سے جنت کیوں نہیں مانگی' اس پر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سکھانے والے نے تمہاری بھلائی اور بہتری کے لئے تم کو اسم اعظم سکھایا ہے تم اس بات کو پوشیدہ رکھنا' کہیں حجاج بن یوسف نہ سُن لے اگر اُس نے یہ دُعا سُن لی تو پھر کوئی بھی شخص اُس کے ظلم سے بچ نہ سکے گا۔

ندامت سے بچنے کا عمل :

بعض اوقات قرض لینے کے بعد ادائیگی دشوار ہو جاتی ہے اور وعدہ پورا نہیں ہوتا جس کی وجہ سے نادم ہونا پڑتا ہے یا مانگنے والا سر پر ہوتا ہو' غرضیکہ جس کام میں بھی ذلیل وشرمندہ ہونے کا ڈر ہو تو ملاقات سے پہلے **یاحلیم** پڑھنا شروع کردیں' اللہ تعالیٰ کوئی ایسی صورت پیدا کر دے گا کہ ندامت وشرمندگی نہیں ہوگی۔

یا کبیر کا جامع وظیفہ :

یاکبیر کے وظیفہ کے اثرات بہت وسیع الاثر اور جامع ہیں۔ یہ وظیفہ قضائے حاجات' ادائے قرض' اقتدار قائم رکھنے' ہمیشہ باعزت رہنے' دوسروں کو مطیع اور فرمانبردار کرنے' عہدے پر برقرار رہنے اور اپنے تسلط کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کے لئے بہت لاجواب ہے۔ جو شخص یہ فوائد حاصل کرنا چاہے تو اُسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شآءاللہ یہ تمام فوائد بڑے احسن طریقے سے حاصل ہوں گے۔ وظیفہ یہ ہے : **یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَاتَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَاکَبِیْرُ** (اے کبیر تو وہ ہے کہ تیری عظمت کے اوصاف تک عقل نہیں پہنچ سکتی۔ اے سب سے بزرگی والے)

حصولِ حاجت کا عمل :

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔

جو شخص مقروض ہو اور قرضہ ادا کرنے کا ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آئے تو اُسے چاہیے کہ اس دُعا کو روزانہ صبح ۱۱۰۰ مرتبہ اور شام ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے ان شآءاللہ قرضہ ادا ہونے کا ذریعہ بن جائے گا۔ **یاوکیل** کثرت سے پڑھتے رہیں ان شآءاللہ قرضہ اتر جائے گا۔

وظیفہ: ﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾

میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے لائق نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرشِ اعظم کا مالک ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ ﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دُنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہوجائے گا۔ (روح المعانی)

قضائے حاجت کا مجرب عمل:

حضرت امام بونی نے فرمایا ہے کہ 'یَا مُتَعَالِیُ' کا وظیفہ قضائے حاجت کے لئے بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو مثلاً کسی کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی کا قرضہ دینا ہو یا کسی سے پیچھا چھڑانا مقصود ہو یا کسی سے کوئی کام کروانا ہو اور وہ نہ کرتا ہو تو اس اسم کو گیارہ دن تک رات کے پچھلے پہر میں ۵۵۲۷ مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے ان شآء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

قرض ادا ہونے کی دُعائیں:

مشہور صحابی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک دن مسجد میں تشریف لے گئے تو آپ نے وہاں حضرت ابوامامہ انصاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے فرمایا: اے ابواُمامہ تم اس وقت میں جب کہ نماز کا وقت نہیں ہے مسجد میں کیوں اور کیسے بیٹھے ہوئے ہو؟ حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ: میں بہت سے فکروں اور قرضوں کے بارے میں زیر بار ہو رہا ہوں' ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم کو ایک ایسا کلام نہ تعلیم کروں کہ جب تم اس کو پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری فکر کو دفع فرمادے اور تمہارے قرض کو ادا کردے۔ حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیوں نہیں' ضرور مجھے تعلیم فرمایئے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم روزانہ صبح وشام یہ دُعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْبِکَ مِنْ غَلْبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دُعا کو پڑھا تو میری فکر جاتی رہی اور اللہ تعالیٰ نے میرے قرض بھی ادا فرما دیئے۔(ابوداؤد)

☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں کانے دجّال کے فتنہ سے' اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے تمام فتنوں سے' اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں ہر گناہ اور قرض سے (تو مجھے اُن سے بچا لے)۔

☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعَ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ۔

اے اللہ۔ بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر و پریشانی سے' رنج و غم سے' عاجزی سے ' کاہلی سے' کنجوسی سے' بزدلی سے' قرض کے بوجھ سے' اور زبردست لوگوں کے غلبہ اور دباؤ سے۔

☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلْبَۃِ الدَّیْنِ وَغَلْبَۃِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتِہِ الْاَعْدَآءِ ۔

اے اللہ۔ میں قرض کے بوجھ' دشمنوں کے غلبہ اور دشمنوں کی ہنسی سے پناہ چاہتا ہوں۔

☆ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ ۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کفر اور قرض سے۔

وظیفہ آیت کریمہ:

﴿لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾ (الانبیاء/۸۷) اے اللہ۔ تو ہی معبود ہے' تو پاک ہے بے شک مجھ سے بے جا ہوا (بیشک میں ہی قصور واروں سے ہوں)

حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ جب تمہیں کوئی غم اور مصیبت لاحق ہو اور تم اس سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرمادے۔ صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ضرور ارشاد فرمایئے تو حضور ﷺ نے یہی دُعا ارشاد فرمائی۔ حضرت شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہما سے قضائے حاجات کے لئے نفل پڑھنا بیان فرمایا ہے ناظرین کے فائدہ کے لئے ان کی ترتیب بھی لکھی جاتی ہے۔

'مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت فرمائی ہے کہ انسان حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ﴿**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ**﴾ سو مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿**رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ**﴾ سو مرتبہ پڑھے۔ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿**وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ**﴾ سو مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے ﴿**قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ**﴾ پھر سلام پھیر کر سو مرتبہ یہ کہے **رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ**۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ اُن کے وسیلے سے جو سوال کیا جائے اور جو دُعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن)

دُعائے حاجات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ دُعا رفع حاجت کے لئے بہت مفید اور موثر ہے۔ اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اُسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اُسے چاہیے کہ اس دُعا کو ہر نماز (خصوصیت سے

جمعہ کی نماز) کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے ان شآء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اُس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اُس کا خیال بھی نہ جائے۔ دُنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی کا قرضہ دینا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا اگر چہ وہ پہاڑ کے برابر ہو' اس کے علاوہ اُسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بناء پر اُسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر خوف سے اُس کی حفاظت کرے گا' اُس پر زندگی آسان کر دے گا۔۔ غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دُنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَااَللّٰهُ يَااَحَدُ يَاوَاحِدُ يَامَوۡجُوۡدُ يَاجَوَّادُ يَابَاسِطُ يَا كَرِيۡمُ يَاوَهَّابُ يَاذَاالطَّوۡلِ يَاغَنِىُّ يَامُغۡنِىُّ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاعَلِيۡمُ يَاحَكِيۡمُ يَا حَىُّ يَاقَيُّوۡمُ يَارَحۡمٰنُ يَارَحِيۡمُ يَابَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَا ذَاالۡجَلَالِ وَاالۡاِكۡرَامِ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ نَفِّحۡنِىۡ مِنۡكَ بِنَفۡحَةِ خَيۡرٍ تُغۡنِنِىۡ بِهَا عَمَّنۡ سِوَاكَ اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ اِنَا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۚ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ۚ اَللّٰهُمَّ يَاغَنِىُّ يَاحَمِيۡدُ يَامُبۡدِئُ يَامُعِيۡدُ يَاوَدُوۡدُ يَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ يَافَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ۚ اِكۡفِنِىۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاغۡنِنِىۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ وَاحۡفَظۡنِىۡ بِمَاحَفِظۡتَ بِهِ الذِّكۡرَ وَانۡصُرۡنِىۡ بِمَا نَصَرۡتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○

اے اللہ' اے یکتا' اے یگانہ' اے موجود' اے بہت سخی' اے پھیلانے والے' اے کرم کرنے والے' اے بہت دینے والے' اے بخشش کرنے والے' اے بے پروا' اے بے پروا کرنے والے' اے بہت کھولنے والے' اے بہت روزی دینے والے' اے تمام چیزوں کو جاننے والے' اے حقیقت کو جاننے والے' اے زندہ' اے قائم بالذات' اے بہت رحم کرنے والے' اے بے انتہا مہربان' اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے' اے بزرگی

اور عظمت والے‘ اے بہت زیادہ مہربان‘ اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پروا کردے۔۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ چکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ‘ اے بے پروا‘ اے قابل تعریف‘ اے پیدا کرنے والے‘ اے دوبارہ زندہ کرنے والے‘ اے بہت زیادہ محبت کرنے والے‘ اے عظمت والے عرش کے مالک‘ اے جو چاہے وہ کر گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پروا کردے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کردے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی اُن ہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَصَل اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن